



سوال

(394) امام کو پتانا نہ تو دعائیں مذکر کے صیغے پڑھے یا مونث کے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر جنازہ پڑھنے والے کو معلوم نہ ہو کہ میرے سامنے میت مرد ہے یا عورت، تو کیا وہ دعائیں مذکر کے صیغے پڑھے یا مونث کے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مقصد کے اعتبار سے دونوں ہی جائز ہیں یعنی اگر اللهم اغفر لہ کہے تو مراد ہوگا۔۔۔ یہ شخص یا یہ میت۔۔۔ اور اگر اللهم اغفر لہا کہے گا۔۔۔ تو مراد ہوگا یہ جنازہ۔ الغرض دونوں ہی جائز ہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 330

محدث فتویٰ